38270- رمضان المبارک میں نماز عشاء میں تاخیر کرنا

سوال

ہماری مسجد کے امام صاحب رمضان المبارک میں نماز عشاء تقریبا ایک گھنٹہ لیٹ کرتے ہیں ، توکیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز عشاء کا وقت سورج ہونے کے بعد آسمان میں پیدا ہونے والی شفق احمر یعنی سرخی غائب ہونے سے لیکر نصف رات تک ہے ۔

اور نماز عشاء میں افضل اور بہتر یہ ہے کہ اسے لیٹ کرکے ادا کیا جائے لیکن جب اس میں لوگوں پر کوئی مشقت نہ ہو کیونکہ اس کی دلیلی مندرجہ ذیل حدیث میں ملتی ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھوں توانہیں نماز عشاء تاخیر سے پڑھنے کا حکم دوں کہ وہ نصف یا رات کے تیسرے حصہ تک نماز کو موخر کریں) سنن ترمذي حدیث نمبر (167) ۔

لھذا اس حدیث میں نماز عشاء میں تاخیر کرنے کے حکم کا استحباب پایا جاتا ہے لیکن اگر مقتدیوں پر اس کی تاخیر کرنے میں مشقت ہو تو پھر نماز عشاء جلدی ادا کی جائے گی ۔

اور ایک حدیث میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

(ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء میں اتنی تاخیر کردی کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا اور مسجد والے سو گئے ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمانے لگے :

اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھوں تو نماز عشاء کا وقت یہ ہے)

صحیح مسلم حدیث نمبر (637) ۔

اور ایک اور حدیث میں ہے کہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازوں کے اوقات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات نماز عشاء تاخیر سے اور بعض اوقات جلدی ادا کیا کرتے تھے ، جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو آپ جلدی کرتے اور جب دیکھتے کہ ابھی جمع نہیں ہوئے تو نماز عشاء میں تاخیر کرتے تھے ۔ صحیح بخاری (1/141) ، صحیح مسلم حدیث نمبر (646) ، دیکھیں کتاب : معرفۃ الاوقات العبادات للدکتور خالد المشیقح (1/291) ۔

بعض ممالک میں لوگ رمضان المبارک کے مہینہ میں نماز عشاء عام وقت سے آدھ گھنٹہ تاخیر سے پڑھنے کے عادی ہیں تا کہ افطاری کے بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر آسانی نماز عشاء اور تراویح کی تیاری کر سکیں ۔

ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ اس میں شرط یہ ہے کہ امام نماز عشاء اور تراویح میں اتنی تاخیر نہ کرے کہ مقتدیوں پر اس میں مشقت پیدا ہو جائے ۔

اولی اور بہتر یہ ہے کہ اس مسئلہ میں مسجد کے مقتدیوں سے مشورہ کرنا چاہیے اور ان کے ساتھ نماز عشاء کے وقت میں متفق ہو کر عمل کریں، کیونکہ انہیں زیادہ علم ہے کہ ان کے لیے کس وقت نماز کی ادائیگی مناسب ہے۔

واللہ اعلم.